بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

# ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- صلاح الدین ملک ایم۔ اے
اسسٹنٹ ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

شرح چندہ سالانہ چھ روپے
ممالک غیر ۷½ روپے
فی پرچہ ۲ ۰/

تواریخ اشاعت ۔ ۷ - ۱۴ - ۲۱ - ۲۸ ۔

جلد ۴ ‖ ۷ احسان ۱۳۳۴ ہش ۔ مطابق ۷ جون ۱۹۵۵ء ‖ نمبر ۲۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔۔۔ و علیٰ عبدہ المسیح الموعود
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھُوَ النَّاصِرُ

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام
## احباب جماعت کے نام

زیورچ ۲۲ مئی ۱۹۵۵ء

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سالہا سال کی بات ہے کہ میں نے خواب دیکھی تھی اور وہ اخبار میں کئی دفعہ چھپ بھی چکی ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں کرسی پر بیٹھا ہوں اور سامنے ایک بڑا قالین ہے۔ اور اس قالین پر عزیزم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عزیزم چوہدری عبداللہ خان صاحب اور عزیزم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیٹھے ہوئے ہیں۔ سر ان کے میری طرف ہیں اور پاؤں دوسری طرف ہیں اور سینہ کے بل لیٹے ہوئے ہیں اور میں دل میں کہتا ہوں کہ یہ تینوں میرے بیٹے ہیں۔ عزیزم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے ساری عمر دین کی خدمت میں لگائی ہے۔ اور اس طرح میرا بیٹا ہونے کا ثبوت دیا۔ میری بیماری کے موقعہ پر تو اللہ تعالیٰ نے صرف ان کو اپنے بیٹا ہونے کو ثابت کرنے کا موقعہ دیا بلکہ میرے لئے فرشتہ رحمت بنا دیا۔ وہ میری محبت میں یورپ سے چل کر کراچی آئے۔ اور میرے ساتھ چلنے اور میری صحت کا خیال رکھنے کے ارادہ سے آئے۔ چنانچہ ان کی وجہ سے سفر بہت اچھی طرح کٹا۔ اور بہت سی باتوں میں آرام رہا۔ آخر کوئی انسان پندرہ بیس سال پہلے تین نوجوانوں کے متعلق اپنے پاس سے کس طرح ایسی خبر دے سکتا تھا۔ دنیا کا کونسا ایسا مذہبی انسان ہے جس کے ساتھ محض مذہبی تعلق کی وجہ سے کسی شخص نے جو اتنی بڑی پوزیشن رکھتا ہو۔ جو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب رکھتے ہیں۔ اس اخلاص کا ثبوت دیا ہو۔ کیا یہ نشان نہیں؟ مخالف مولوی اور پیر گالیاں تو مجھے دیتے ہیں مگر کیا وہ اس قسم کے نشان کی مثال بھی پیش کر سکتے ہیں کیا کسی مخالف اور پیر نے ۲۰ سال پہلے کسی نوجوان کے متعلق ایسی خبر دی اور بیس سال تک وہ خبر پوری ہوتی رہی۔ اور کیا کسی ایسے مولوی اور پیر کی خدمت کا موقعہ خدا تعالیٰ نے کسی ایسے شخص کو دیا جو چوہدری ظفر اللہ خان کی پوزیشن رکھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت کو بغیر معاوضہ کے نہیں چھوڑے گا۔ اور ان کی محبت کو قبول کرے گا۔ اور اس دنیا اور اگلی دنیا میں ان کا ایسا معاوضہ دے گا کہ پچھلے ہزار سال کے بڑے آدمی ان پر رشک کریں گے۔ کیونکہ وہ خدا شکور ہے اور کسی کا احسان نہیں اٹھاتا۔ اس نے ایک عاجز بندہ کی محبت کا اظہار کیا اور اس کا بوجھ خود اٹھانے کا وعدہ کیا اب یقیناً جو اس کی خدمت کرے گا خدا تعالیٰ اس کی خدمت کو قبول کرے گا۔ اور دین و دنیا میں اس کو ترقی دے گا۔ وہ صادق الوعد ہے اور رحمان و رحیم ہے۔ اب دو اڑھائی مہینے میں ہماری واپسی کا وقت قریب آ جائے گا۔ احباب دعا کریں کہ خیریت سے ہم پاکستان واپس آئیں اور وہاں بھی اللہ تعالیٰ ہر طرح خیریت کے سامان پیدا کرے۔ اس وقت جبکہ میں یہ پیغام لکھوا رہا ہوں میری طبیعت بہت اچھی معلوم ہو رہی ہے۔ گو یہاں بارش بہت ہے۔ مگر یہاں کی آب و ہوا نے بہت اچھا اثر میری طبیعت پر ڈالا ہے۔ اگر ستمبر میں جگہ مل جاتی تو شاید اس سے بھی اچھا اثر پڑتا۔ ممکن ہے آئندہ مختصر قافلہ کے ساتھ دس بارہ دن کے لئے پھر ڈاکٹری مشورہ کے لئے آنا پڑے۔ کیونکہ ڈاکٹر نے کہا ہے مجھے وقتاً فوقتاً دکھاتے رہو۔ (مرزا محمود احمد)

* جس رؤیا کا ذکر حضور نے فرمایا ہے وہ الفضل میں چھپ چکا ہے حضور کے اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے:۔ (ادارہ)
"ایک دو سال ہوئے میں نے خواب میں دیکھا میں اپنے دفتر میں بیٹھا ہوں اور میرے سامنے چوہدری ظفر اللہ خان صاحب لیٹے ہوئے ہیں۔ اور ۱۱ - ۱۲ سال کی عمر کے معلوم ہوتے ہیں کہنی پر ٹیک لگا کر ہاتھ کھڑا کیا ہوا ہے اور اس پر سر رکھا ہوا ہے۔ ان کے دائیں بائیں عزیزم چوہدری عبداللہ خان صاحب اور چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیٹھے ہیں۔ ان کی عمریں آٹھ آٹھ نو نو سال کے بچوں کی سی معلوم ہوتی ہیں۔ تینوں کے منہ میری طرف ہیں۔ اور تینوں مجھ سے باتیں کر رہے ہیں اور بے تکلفی سے میری باتیں سن رہے ہیں۔ اور اس وقت یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ تینوں میرے بیٹے ہیں۔ اور جس طرح گھر میں فراغت کے وقت ماں باپ اپنے بچوں سے باتیں کرتے ہیں اسی طرح میں ان سے باتیں کرتا ہوں۔" (الفضل ۲۸ ۲ ۴۴ء صفحہ ۲)

## حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاعات

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۲۲ مئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت سوائے دوپہر کے باقی سارا دن اچھی رہی۔ حضرت سیدہ ام ناصر، حضرت سیدہ ام متین اور صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب آج رات بخیریت زیورچ پہنچ گئے ہیں۔

۲۳ مئی۔ آج حضور کو کچھ سر درد کی شکایت رہی اور حضور قدرے بے چینی محسوس فرماتے رہے۔

۲۴ مئی حضور کو آج صبح کسی حد تک معدے کی تکلیف کی وجہ سے بے چینی رہی لیکن دوپہر کے بعد طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو گئی۔

۲۴ مئی بعد دوپہر۔ تار منجانب شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ۔ آج یہاں عید الفطر کی تقریب منائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ناسازی طبع کے باعث عید کی نماز نہیں پڑھا سکے اس لئے خطبہ خاکسار نے دیا۔ سوئٹزرلینڈ۔ مصر، ہنگری، یوگوسلاویہ اور پاکستان کے مسلمان احباب نے نماز میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر جو احباب آئے ہوئے تھے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ملاقات کا شرف بخشا اور ان سے گفتگو فرمائی جسے ریکارڈ کیا گیا۔ (باقی صفحہ ۸ کالم ۳ پر)

کلام الامام

## آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم الشان معجزہ

"ایک عظیم الشان معجزہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ تمام نبیوں کی وحی منقطع ہو گئی۔ اور معجزات نابود ہو گئے اور ان کی امت خالی اور تہیدست ہے۔ صرف قصے ان لوگوں کے ہاتھ میں رہ گئے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وحی منقطع نہیں ہوئی اور نہ معجزات منقطع ہوئے بلکہ بذریعہ کاملین امت جو شرف اتباع سے مشرف ہیں ظہور میں ۔ اسی وجہ سے مذہب اسلام ایک

### زندہ مذہب

ہے اور اس کا خدا زندہ خدا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندۂ حضرت موجود ہے۔" (چشمہ مسیحی صفحہ ۱۹)

## ہالینڈ میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

ہیگ (ہالینڈ) ۲۰ مئی۔ مبلغ ہالینڈ مکرم مولوی غلام احمد صاحب بشیر بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ:۔
"آج یہاں تین بجے سہ پہر آنریبل چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سرزمین ہالینڈ میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقعہ پر بہت سے مسلم ممالک کے نمائندے اور ممتاز صحافی بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سنگ بنیاد رکھنے کی یہ بابرکت تقریب بفضلہ تعالیٰ نہایت کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ انجام پذیر ہوئی۔
غلام احمد بشیر"

یاد رہے کہ سرزمین ہالینڈ کی یہ پہلی مسجد ہے جسے تعمیر کرنے کی توفیق جماعت احمدیہ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور خلافت میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ملی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے ملک آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔

شذرات

## راجپوتانہ کا حسین ترین مقام۔ آبو
## ——— اور ———
## ناقابل فہم روایات

روزنامہ پرتاپ جالندھر کی اشاعت بابت ۸ اپریل میں آبو کے متعلق ایک مضمون لکھا گیا ہے کہ آبو کو پورانوں میں ارُبد اکھاڑ گیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ رشی گوتم کے شاگرد اُدٹنک نے جب تعلیم کے بعد اپنی کی اجازت چاہی اور گورو دکشنا کے طور پر کچھ دینا چاہا تو گورو کی بیوی نے کہا کہ فلاں کی استری کی بالیاں لے آؤ۔ بالیاں راستے میں ایک ناگ نے لے لیں اور بل میں گھس گیا۔ جب اُدٹنک نے کھودنا شروع کیا۔ اندر دیوتا نے مدد کی۔ اور ایک بڑا شگاف پیدا کر دیا۔ اور سرسوتی ندی کی مدد سے اس میں پانی بھر آیا۔ بعد ازاں اس قسم کے حادثہ کے روکنے کے لئے وشسٹ جی نے شوجی سے اپیل کی۔ انہوں نے ہمالیہ کے پاس بھیجا۔ ہمالیہ کے سب سے چھوٹے لڑکے نے یہ کام اپنے ذمہ لیا لیکن وہ لنگڑا تھا۔ اس لئے ارُبدا نامی ناگ سے جو گہرا دوست تھا مدد لینے کی اجازت چاہی۔ ناگ نے اس شرط پر مدد دینے کا وعدہ کیا کہ اس شگاف پر جو پہاڑی ہوگی میرے نام سے اسے پکارا جائے۔ چنانچہ وہ اپنے بھن پر بٹھا کر اسے لے گیا۔ سانپ کے بل کھانے سے جو چٹان بنی اس کا نام ارُبد پڑ گیا۔

پڑھنے والے خود ہی سمجھ سکتے ہیں کہ مذہب سے ان قصہ کہانیوں کا کیا تعلق ہے۔ ان سے ہماری روح کو کیا شانتی نصیب ہوتی ہے۔ اور ہمارے اخلاق کو ان سے کیا تقویت حاصل ہوتی ہے۔

## ایک اسلامی حکومت

(۱) لاہور کے ایک موقر اخبار میں اس کے ایک نمائندہ کا مضمون جس میں فن لینڈ میں تقریب عید کی انوکھی رسموں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ عید کے موقعہ پر وہاں ناچ ہوتا ہے۔ اور چونکہ ہمارے ساتھ کوئی لیڈی نہ تھی جس کے بغیر ناچ معیوب معلوم ہوتا ہے اس لئے "ہم الگ کھڑے ہو گئے"۔ لیکن پھر عورت ساتھیوں کے مل جانے سے ہم سب بھی ناچ میں شریک ہوئے اسی کے ساتھ یہ بھی ذکر کیا ہے کہ گرمی سے خدا آنے بر ظلم ہوا کہ رمضان کے ۲۲ روزے گذر چکے ہیں۔

(۲) اسی اخبار کی ایک خاتون نمائندہ کا مضمون:

"میں نے ایک ہی روزہ رکھا۔ لیکن کالج میں مجبوراً مجھے چند ایک سہیلیوں کے ہمراہ ایک پارٹی میں شرکت کرنا پڑی۔ جس کے باعث روزہ توڑنا پڑا۔ اچانک غلبائن جانے کا پروگرام بنا۔ جس کی اطلاع فون پر فلاں مرد کو دی تو اس نے اس قدر صلواتیں سنائیں کہ توبہ ہی بھلی۔ اس کو یہ غلط فہمی ہوئی۔ کہ منیلا جانے کا تو بہانہ ہے دراصل میں نے کسی اور کے ساتھ عید منانے کا پروگرام بنایا ہے"۔

اسلام کے خیر خواہ اخبارات کو مضامین کے ایسے حصے شائع کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے۔ کہ جس میں شریعت کی بے حرمتی کا کھلے بندوں اظہار ہو۔ ورنہ نئی پود انہی باتوں کو حقیقتِ اسلام سمجھے گی۔ ان مضامین میں ناچ اور عورت کے اختلاط۔ روزوں سے بے پرواہی بلکہ ایک پارٹی میں شرکت کی خاطر روزہ توڑ دینے کا ذکر ہے۔ جو اسلام نہیں بلکہ اسلام کا خون کرنے کے مترادف ہے۔

## "مسلمانوں کیلئے طریق عمل"

اس عنوان کے تحت معاصر روزنامہ پرتاپ جالندھر لکھتے ہیں:—

"ہندوستان کا مسلمان اگر ہندوستانی بننا چاہتا ہے تو اسے دجلہ و فرات کے مقابلہ میں گنگا و جمنا کی تقدیس ملحوظ ہوگی ... جب تک مسلمان بباطن دو قوموں کے نظریہ کے قائل رہیں گے چاہے زبان پر کچھ بھی لائیں ان کی ذہنی پریشانی ختم نہ ہو گی"۔ ۲۶/۵/۵۵

گویا سیکولرازم کسی مذہب کا نام ہے کیا ہم یقین رکھیں کہ ہندوستان سے باہر کے ممالک کے ہندو سکھ گنگا و جمنا اور بنارس وغیرہ کی تقدیس کے قائل نہیں۔ ان کے نزدیک ان ممالک کے دریا و مقامات مقدس ہیں۔ یہ بھی نتیجہ نکلا کہ گنگا و جمنا کی تقدیس صرف اپنے ملک تک محدود ہے۔ ہندو یہ نہیں کرسکتے کہ غیر ممالک کے لوگ اس مذہب کو اپنائیں۔ امریکہ کے ہندو سکھ حضرت کرشن و حضرت رام چندر جی کی تقدیس کے قائل نہ ہوں گے۔ اور اگر قائل ہوں گے تو یہ باطن دو قوموں کے نظریہ کے قائل ہوں گے۔



## الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب کی وفات پر جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے اظہارِ تعزیت

اخبار الفضل سے مجاہد مغربی افریقہ الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب کی وفات کی خبر پڑھ کر بہت صدمہ ہوا۔ مرحوم نے جس اخلاص اور محبت کے ساتھ اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رہنمائی میں تاریک براعظم کے اندر نور ہدایت پھیلانے کی سعی فرمائی وہ قابل رشک ہے۔ ان کے بہترین کام کا ہی نتیجہ ہے کہ مرحوم نے اپنی زندگی میں ہی اپنے مقدس امام سے

"کامیاب جرنیل"

کا خطاب حاصل کیا اور اب جبکہ مرحوم اپنے حقیقی مولا کے پاس جا چکے ہیں ان کے سنہری کارنامے ہمیشہ کے لئے ان کے نام کو دنیا میں زندہ رکھیں گے۔

آج مورخہ ۲۰/۵/۵۵ کو محترم حضرت مولوی عبدالرحمن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے بعد نماز جمعہ مرحوم مجاہد کے متعلق مناقب بیان کرنے کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اور ان کا حامی و ناصر ہو۔

جماعت احمدیہ قادیان آپ کے والد حضرت بابو فقیر علی صاحب اور دیگر افراد خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ اور دعا کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ سب کو مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ (برکت علی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ قادیان)

## اخبار احمدیہ

کراچی ۲۳ رمئی۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ جو اس وقت تک مقامی جماعت کے کامیاب سیکرٹری مال رہے ہیں ان کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا جس میں جماعت نے سپاسنامہ پیش کیا جس میں سالہا سال تک خلوص و مستعدی سے جماعت کی مالیات کو سنبھالے رکھنے پر آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مرکز ربوہ میں ناظر بیت المال کے عہدہ پر متعین ہوئے ہیں۔ رامہ صاحب محترم نے جواب میں بہترین رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق پانے کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اور جناب مولوی عبدالواحد صاحب میرٹھی و صحابی نے تمام احباب سمیت دعا کی۔

کوہاٹ ۲۵ رمئی۔ محترمہ صاحبزادی آصفہ مسعودہ صاحبہ بیگم مکرم ڈاکٹر مرزا بشیر احمد صاحب کے ہاں بچی پیدا ہوئی۔ نومولودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی پوتی اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ مولودہ کو قرۃ العین اور بابرکت بنائے آمین۔

قادیان ۲۱ رمئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب (ناظر دعوۃ و تبلیغ) مع بیگم صاحبہ محترمہ اور اپنی بچی عزیزہ امۃ العلیم سمیت بخیریت وارد دارالامان ہوئے متعدد احباب نے اسٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے علیل ہو جانے کے باعث ملاقات کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اور حضور کے کراچی سے یورپ روانہ ہو جانے پر ربوہ سے ہوتے ہوئے واپس آئے ہیں۔

بٹالہ ۲۱ رمئی۔ اسسٹنٹ کسٹوڈین کی عدالت میں کل اور آج مکرم صلاح الدین صاحب بمقدمہ واگذاری جائیداد حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندرآباد (دکن) پیش ہوئے۔

ربوہ ۲۱ رمئی۔ مکرم حافظ بشیر الدین صاحب جو ۲ رجون ۱۹۵۱ء کو ماریشس میں تبلیغ کے لئے گئے تھے آج مع اہل و عیال واپس تشریف لائے۔ کثیر احباب نے سٹیشن پر آپ کا استقبال کیا۔ آپ کے والد محترم حافظ عبیداللہ صاحب (ابن حضرت حافظ غلام رسول صاحب رضی اللہ عنہ وزیرآبادی) نے ماریشس میں تبلیغ کے دوران میں وفات پائی تھی اور وہیں مدفون ہیں۔

ربوہ۔ میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے ۸۵ کامیاب ہونیوالے طلبہ میں سے ۲۶ فرسٹ اور ۴۲ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے ہیں۔ ان میں سے ۹ طلبہ نے چھ صد سے زائد نمبر لئے ہیں۔ تین چار کے یونیورسٹی وظائف کا حقدار ہو جانے کی امید ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں — (مینیجر)

# سیاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ورود سوئٹزرلینڈ میں

(از مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ)

۹ رمئی کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تقریباً ایک بجے زیورچ پہنچے۔ اور کاروں میں سوار ہو کر قافلہ اپنی جائے رہائش Begonien Strasse 2 میں آیا۔ یہ ایک چار منزلہ مکان ہے۔ جس کے نیچے دو فلیٹس شیخ ناصر احمد صاحب نے کوشش کر کے مالک سے جلدی جلدی تیار کروائیں۔ بقیہ حصہ ابھی زیر مرمت ہے۔ اور ان فلیٹوں کے آگے کی سیڑھیاں وغیرہ میں ابھی پینٹ ہو رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ان بندوں کی جو علوم آسمانی کے امین اور عارف اسرار ربانی ہوتے ہیں۔ حسیں بہت تیز ہوتی ہیں۔ حضور کو بدبو بہت ناگوار گذری۔ اور اب معلوم ہوا کہ یہاں رہنا ممکن نہیں۔ مگر فلیٹ کے اندر ایسی بو نہ تھی۔ آہستہ آہستہ اس فلیٹ کی خوبیاں بھی حضور کے سامنے آئیں اور حضور نے جب شام کو مائگر دس پر جنیوا سے زیورچ پہونچا یہی خیال ظاہر فرمایا کہ فلیٹ اچھی ہے۔ اور کرایہ کے لحاظ سے بہت عمدہ ہے۔ الحمد للہ۔

۱۰ رمئی کو تین بجے ڈاکٹر پروفیسر روسیو (Rossier) جو زیورک کے ہسپتال Kantonsspital میں کام کرتے ہیں سے وقت مقرر تھا۔ حضور اتنا لمبا فاصلہ طے کر کے اس کی نگرانی میں معائنہ و علاج کے لئے تشریف لائے تھے۔ اس لئے طبعاً حضور اور خاندان و خدام کی طبیعت میں فکر تھا۔ اور دعائیں کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ حضور کے مرض کی صحیح تشخیص اور اس کے علاج کا سامان بنائے۔ وقت مقررہ پر حضور ڈاکٹر روسیو کے پاس پہونچے۔ وہ نہایت تپاک سے پیش آیا۔ بڑی توجہ سے حضور کے کیس کے نوٹس لئے اور مختلف معائنوں کی تاریخیں مقرر کیں۔

ڈاکٹر پروفیسر روسیو یہاں کے ایک ماہر طبیب ہیں۔ ہز ایکسی لینسی مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے بھی ان سے ہی علاج کروایا ہے۔ بحمد اللہ سے شافی کے قبضہ میں ہے۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

۱۱ رمئی کو اسی تسلسل میں سر کے مختلف ایکسریز لئے گئے۔ حضور اس معائنہ کے بعد تشریف لائے تو بہت تعریف فرمائی۔ فرمایا یہاں بہت ہی اچھا معائنہ کرتے ہیں۔ اس خوبی سے ایکسریز لئے گئے کہ کوئی حصہ نہیں چھوڑا۔

۱۲ رمئی کو ڈاکٹر روسیو کے انتظام کے ماتحت کوئی معائنہ نہ تھا۔ لیکن حضور نے ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر گیزل (Gisel) سے ملنے کا وقت مقرر کروا ہوا تھا۔ حضور صبح نو بجے اس سے ملے یہ بڑا زندہ دل طبیب تھا۔ خود ہنستا اور حضور کو ہنساتا رہا۔ اور بڑی توجہ سے حالات سنے۔ اور ادویہ تجویز کیں۔ لیکن یہ معلوم ہونے پر کہ حضور خود بھی ہومیو پیتھی سے واقف ہیں۔ حضور کو اپنی ادویہ کی الماری دکھائی۔ اور حضور نے اسے مختلف ادویہ بتائیں جو حضور استعمال فرما چکے ہیں۔

حضور وہاں سے فارغ ہو کر کچھ وقت کے لئے بازار کی طرف تشریف لے گئے اور پھر پچھلے پہر حضور باہر سیر کے لئے گئے۔ ایک خوشنما منظر والے مقام Belvoir Park نامی میں ایک ریسٹوران Schweizerische Fachschule Für Das Gastgewerbe تھا۔ جس کے ساتھ درسگاہ تھی۔ جس میں سروس کے کام کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ اس کے منیجر نے حضور کو دیکھتے ہی خیال کیا کہ یہ کوئی عظیم شخصیت ہیں۔ اور درخواست کی کہ حضور کا فوٹو لینے کی اجازت دی جائے۔ اور ساتھ ہی عرض کیا کہ یہ پریس کے لئے نہیں بلکہ اپنے لئے ہی حضور کی آمد کی یادگار کے طور پر ہوگا۔ حضور نے اجازت دے دی۔ پھر اس نے حضور کے دستخط اپنی کتاب پر لینے چاہے حضور نے یہ بھی فرما دیئے۔

اس عرصہ میں سلسلہ کی ڈاک بھی آئی حضور نے ملاحظہ فرمائی۔ اور جواب ارشاد فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل یورپ میں تبلیغ کو کامیاب طور پر وسیع کرنے کے سوال پر غور فرما رہے ہیں۔ اور حکم فرمایا کہ یورپ کے مبلغین اور امریکہ کے دو پرانے مبلغین اور ملک شریف صاحب سابق مبلغ اطالیہ کو لکھا جائے کہ وہ تار ملنے پر کانفرنس کے لئے آنے کے واسطے تیار رہیں۔ افسوس ہے کہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب حضور کے یورپ پہنچنے سے قبل پاکستان جا چکے ہیں۔ ورنہ حضور کا منشا تھا کہ ان کو ٹھہرا لیتے۔ اور وہ اس کانفرنس میں شامل ہو جاتے۔

مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خاں صاحب کراچی سے سیدھے لندن تشریف لے گئے تھے آپ حضور کی ہدایت کے ماتحت ۱۰ رمئی کو زیورک پہنچ گئے۔ اور علاج کے متعلق مشورہ میں شامل ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب باوجود ضعیف العمری کے ماشاء اللہ جوان ہمت ہیں۔ ان

---

سے ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور جلد حضور کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا کرے اور لمبی بابرکت اور بامراد عمر بخشے۔ آمین۔

کی خوش بختی ہے کہ انہیں اتنا لمبا عرصہ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی اسے بیرد سے اور خدمت کو قبول فرمائے۔ آمین۔

حضور کا خاندان خدا کے فضل سے خیریت سے ہے۔ احباب سے حضور کے خدام کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (الفضل ۲۶ / ۵ / ۵۵)

---

# خطبہ جمعہ

# ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ جس غرض کیلئے ہم آئے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۱۳ رمئی ۱۹۵۵ء بمقام زیورچ

مرتبہ۔ چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۳ مئی کو اپنی جائے اقامت Begonien Strasse 2 زیورک میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا

حضور نے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"ہم نے ایک مجبوری کی وجہ سے یورپ کا سفر اختیار کیا ہے۔ لیکن ہمیں اس کو یاد رکھنا چاہیئے کہ لاکھوں آدمی پاکستان میں ہمارا انتظار کر رہا ہے۔ اور بے تابی کے ساتھ ہمارا منتظر ہے۔ ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ جس غرض کے لئے ہم آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو پورا کرے۔ ساتھ ہی یہ بھی دعا کرنی چاہیئے کہ وہ جلد ہمیں واپس لے جائے۔ تا ان لوگوں کی تکلیف کا ازالہ ہو۔ جو ہمارا انتظار کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مرہم رکھے۔ (الفضل ۲۶ / ۵ / ۵۵)

---

# حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دو تازہ رؤیا

(۱)

چند دن ہوئے کہ میں نے دیکھا کہ ایک لڑکا آٹھ نو یا دس سال کا بیٹھا ہے۔ اس کی شکل کچھ ایسی ہے جیسے پرانے زمانے کے فرشتوں کی شکلیں بنائی جاتی تھیں۔ میں نے اس سے کوئی بات کی جو معلوم ہوتی تھی۔ مگر آنکھ کھلنے پر یاد نہیں رہی۔

(۲)

پرسوں رات یعنی ۱۸ - ۱۹ مئی کی درمیانی رات میں نے دیکھا کہ کوئی شخص غیر ملکی یا مصری ہے۔ یاد رہیں وہ مجھ سے احمدیت یا اسلام کے متعلق دریافت کرتا ہے اور میں اسے بتا رہا ہوں کہ اسلام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پہلے بھی ایسے بزرگ ہوتے چلے آئے جو صاحب کشف اور رؤیا اور الہام تھے۔ اس وقت ہمارے خاندان کا ایک لڑکا ہمارے پاس کھڑا ہے۔ میں اسے کہتا ہوں کہ یہ خواجہ میر درد صاحب کی اولاد میں سے ہے۔ اس وقت میں نے اس کے چہرہ کی طرف دیکھا۔ اور میں نے سمجھا کہ یہ حیران ہے کہ خواجہ میر درد صاحب کون تھے میں نے اسے کہا کہ خواجہ میر درد ایک مسلمان بزرگ گزرے ہیں۔ جو نہایت متقی اور پرہیزگار تھے۔ ان کے والد بادشاہ کی فوج میں ملازم تھے۔ ایک دفعہ وہ والد کی معیت میں بادشاہ کے پاس گئے اور بادشاہ کو بہت پسند آئے۔ اور بادشاہ نے ان کے والد سے کہا۔ کہ کسی دن لڑکے کو لاؤ ہم اس کو فوج میں بڑا عہدہ دیں گے (یا ملکہ یہ تو نہیں مگر ہوے ملتا جلتا واقعہ تاریخ میں ان کے متعلق آتا ہے) خواجہ میر درد صاحب نے بادشاہ سے کہا کہ میں تو خدا تعالیٰ کی ملازمت چاہتا ہوں۔ اس پر بادشاہ نے جو نیک دل آدمی تھا۔ ان کے والد سے کہا کہ آپ بچے کو تنگ نہ کریں۔ جب یہ کہتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ملازمت کرنا چاہتا ہوں تو اس کو اپنے راستہ پر چلنے دیں (کسی دن توفیق ملی تو انشاء اللہ کتاب میں یہ کریں اصل واقعہ بھی شائع کروں گا) خواجہ میر درد صاحب جب گھر آئے تو یہ خیال کر کے کہ میرے والد مجھے دنیا میں پھنسانے لگے تھے گھر کے ایک کمرہ میں گھس گئے۔ اور خوب روئے اور اتنا روئے کہ ان کے درد نے اللہ تعالیٰ کے رحم اور محمد رسول اللہ صلعم کی محبت کو متوجہ کر لیا تب آپ کو اونگھ آ گئی۔ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو نظر آئے اور فرمایا (باقی صفحہ ۔)

ذکر و فکر

# سب سے بڑا سورج گرہن

(از اسسٹنٹ ایڈیٹر)

ڈالمیو کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ

"۳۰ رجون کو جب سورج گرہن لگے گا تو ملک میں پورے سورج کا گرہن نظر آئے گا۔ اور یہ موقعہ ۱۲۵۰ برس کے بعد آیا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اتنا لمبا سورج گرہن اس صدی میں پھر نہیں لگے گا"

(پرتاپ جالندھر ۳۱/۵/۵)

اس قسم کے اعلانات سے یہ امر تو بالکل واضح اور عیاں ہے کہ اس قسم کا گرہن بے مثال نہیں۔ گو زیادہ وقت تک پورے سورج کا گرہن سینکڑوں سال بعد آتا ہے۔ مگر آتا ضرور ہے اس لئے یہ امر چنداں تعجب انگیز نہیں۔

لیکن اس وقت ہم قارئین بدر کی توجہ ایک ایسے سورج و چاند گرہن کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں جو اس دنیا کی پیدائش سے اب تک صرف ایک بار ہوا اور غالباً اس کے خاتمہ تک بھی ایسا گرہن نہ ہوگا۔ ایسے عظیم الشان گرہن سے ہماری مراد ۱۳۱۱ھ کے گرہن سے ہے۔ جبکہ ماہ رمضان میں سورج کو ۲۸ ویں اور چاند کو ۱۳ ویں تاریخ کو گرہن لگا۔ اس کے بارہ میں صادق و مصدوق حضرت بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم نے تیرہ سو سال پیشتر ان الفاظ میں اطلاع دی تھی:۔

ان لمهدینا آیتین لم تکونا منذ خلق السموٰت والارض ینکسف القمر لاول لیلۃ من رمضان و تنکسف الشمس فی النصف منہ

(دار قطنی صفحہ ۱۸۸)

کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں اور جب سے دنیا بنی ہے کسی کی صداقت کے طور پر ظاہر نہیں ہوئے (۱) رمضان میں چاند کو (چاند گرہن کی راتوں میں سے) پہلی رات کو (۲) سورج گرہن کے دنوں میں سے درمیانے دن کو سورج کو گرہن لگے گا"

جس طرح سائنس دانوں کا خیال ہے کہ سورج اور چاند گرہن محض جب وہ خوفناک ہے جو ہماری زمین اور دیگر اجرام فلکی کی گردش کے نتیجہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ تو ایسے موقعہ پر روحانی راہنماؤں نے بھی انسانوں کو اپنے اندر خاص تبدیلی پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ چنانچہ حضرت سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم نے گرہن کی روحانی فلاسفی بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

ان الشمس والقمر آیتان من آیات اللہ یخوف اللہ بهما عبادہ وانهما لا ینکسفان لموت احد من الناس ولا لحیاتہ فاذا رأیتم منهما شیئاً فصلوا وادعوا حتی ینکشف ما بکم

یعنی سورج و چاند خدا تعالیٰ کے نشانات میں سے عظیم الشان نشان ہیں۔ بعض اوقات انہیں اپنے بندوں کی تخویف کا ذریعہ بناتا ہے۔ ان کا گرہن کسی انسان کی موت و حیات کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ البتہ جب ایسا ہو تو نمازوں اور دعاؤں میں لگ جانا چاہیئے۔ تا یہ تغیر عظیم مومنوں کے حق میں نیک نتائج سے منتج ہو۔

پس ہم ۳۰ رجون کو سب سے بڑے سورج گرہن کو دیکھنے والے تمام مسلمانوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اس بات پر بھی غور کریں کہ حضرت صادق و مصدوقؐ کے قول کے مطابق جب سورج اور چاند کو مقررہ تاریخوں پر گرہن لگا تو کیا ... امام مہدی کی تلاش کی اور اس کی ... مشرف ہوئے؟

... یا تو آپ کے نزدیک کیا

(۱) نعوذ باللہ حضرت ... صادق کی غلطی تھی؟

(۲) یا یہ خبر تو صحیح تھی اور معجزہ مبینہ تاریخوں پر گرہن بھی لگا۔ مگر کیا یہ حقیقت ہے کہ امام مہدی ابھی ... ظاہر نہ ہوئے ہوں؟

ان حالات میں بلاشبہ ہمارے حضرت مخبر صادق صلے اللہ علیہ وسلم ۳۰ رجون کو آنے والا سورج گرہن کم سے کم اس پہلو سے یقیناً سب کے لئے تخویف کا پہلو رکھتا ہے۔

افسوس نبی اُمیّ کی اُمت کہلاتے ہوئے عمداً اس کے احکام سے سرتابی کی جا رہی ہے۔ اور ایسے عظیم الشان تغیر کو دیکھتے ہوئے بھی اپنے اندر تغیر پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی جا رہی۔

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسهم۔

فاعتبروا ...

---

... ند دہار کی جا چکی ہیں۔ لیکن خاطر خواہ کامیابی نہیں ... تاہم یہ جذبہ قابل ستائش ہے۔ مگر ... کے ... سمجھا دینا بہت ضروری ... قانون ... قانون شکن زیادہ دلیر و نتیجہ خیز ہو۔ مگر افسوس کہ اسلام ... کسی دوسرے مذہب میں ام الخبائث کی ایسی ... نہیں کی گئی جس کی ضرورت اس وقت دنیا کو محسوس ...

(ابقاپوری)

---

# مستحسن اقدام

(۱)

آزادیٔ ہند کے بعد جس تیز رفتاری کے ساتھ بھارت کا قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے وہ حیرت انگیز ہے۔ اور اس کی مختلف وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے۔ کہ بھارت کو ایسی قیادت حاصل ہے جو قابل رشک ہے۔ جب ملک کے نیتاؤں کا دن رات مشغلہ ملک کی ترقی اور بہبود ہو تو امید کی جا سکتی ہے۔ کہ اس ملک کی کایا جلد ہی پلٹ جائے گی۔ مگر کسی ملک کے نیتا اُس وقت تک اپنی جد و جہد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ عوام کی حمایت اُنہیں حاصل نہ ہو۔ چنانچہ جس قدر ترقی کے زینے ہم اس وقت تک طے کر چکے ہیں۔ وہ در حقیقت دونوں طرف سے برابر تعاون کا نتیجہ ہے۔ گویا ملک کی کشتی کو پار لگانے کے لئے سربراہ مندے کے ہاتھ میں ایک چپو دیا گیا ہے۔ جسے کام میں لا کر وہ اس کشتی کی رفتار کو تیز کر سکتا ہے۔

کسی ملک میں قائم شدہ حکومت کا صرف یہی کام نہیں کہ اس ملک کے بسنے والوں کی معاشی اور اقتصادی حالت کو سدھارنے کی کوشش کرے بلکہ اس سے بڑھ کر ان کی اخلاقی حالت کو درست کرنا اور اُن کی ایسے طور پر تربیت کرنا بھی نہایت ضروری ہے۔ جس سے وہ ملک کے بہترین باشندے ثابت ہوں۔

سالہا سال کی غلامی کے نتیجہ میں ہمارے اندر ایسی بد عادات راہ پا گئی ہیں کہ باوجود ... ہونے کے بظاہر اچھی معلوم ہوتی ہیں ... سے ایک "معمہ بازی" بھی ہے۔ جس کی نسبت مرکزی حکومت ایک قانون پاس کرنے پر غور کر رہی ہے۔ جس سے اس بدعت پر کسی حد تک کنٹرول ہو سکے گا۔ اگرچہ ہمارے نزدیک معمہ بازی کے بد نتائج کے اعتبار سے یہ کنٹرول بھی ناکافی ہے۔ تاہم یہ خوشی کا مقام ہے کہ حکومت اس طرف متوجہ ہو رہی ہے اور وہ اس بارہ میں مستحسن قدم اٹھانے والی ہے۔ در حقیقت معمہ بازی بجائے خود کوئی کم نشہ نہیں اور کسی معمہ کا حل بھیجنے والا دل کی پوری دھڑکن کے ساتھ اسباب کا متمنی اور آرزو مند ہوتا ہے۔ کہ اس کا حل ہی انعام جیتنے والا ثابت ہو۔ مگر نتیجہ نکلنے پر وہ شرمساری اور شکست کے ملے جلے جذبات کے ساتھ اس ناکامی کو آئندہ کی امید سے ڈھانپنا چاہتا اور یہ سلسلہ لگاتار اس کی دولت، وقت اور فکر و عمل کو لٹاتا چلا جاتا ہے۔ کاش کہ وہ اپنے اس قیمتی وقت کو ملک و قوم کی دیگر بے شمار خدمات میں صرف کرتا۔ اور اس کا روپیہ بھی اس طور پر تباہ نہ ہوتا۔

ہمارے ملک میں معمہ بازی کا جو طوفان تیزی سے بڑھ رہا ہے اُس کی روک تھام کے لئے حکومت کو ضرور حرکت میں آنا چاہیئے تھا۔ چنانچہ مقام شکر ہے کہ اس نے ایسا اقدام کیا۔

اس موقعہ پر ہم اس بات کے اظہار کے بغیر نہیں رہ سکتے کہ حکومت کے قوانین ظاہر پر لاگو ہوتے ہیں۔ مگر جس کے دل میں اس کے خلاف نفرت و حقارت کے جذبات نہیں یا جو اُسے بدی کو بدی نہیں سمجھتا وہ اُس قانون کا کوئی نہ کوئی توڑ نکال ہی لیتا ہے۔ حکومت بلیک مارکیٹ کے خلاف جد و جہد کرتی ہے مگر لوگ ایسا کرتے ہی رہتے ہیں۔ حکومت رشوت ستانی کے انسداد کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن بعض ناعاقبت اندیش اس سے باز نہیں آتے۔ مگر ایک اور حکومت ہے جو انسان کے دل پر بیٹھا حکم چلاتی ہے۔ جس سے سرتابی کرنا کسی سے ممکن نہیں۔ وہ حکومت مذہب کی حکومت ہے۔ اور خدا کے فضل سے ہمارے ملک میں بمقابلہ دیگر ممالک کے مذہبی رجحان زیادہ ہے پس تمام مذہبی جماعتوں کا فرض ہے کہ ایسی خرابیوں کے انسداد کے لئے متحد ہو کر کوشاں ہوں۔ تو چند ہی روز میں ایسی تمام بدعات کو ملک سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ مذہبی رہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں معمہ بازی کی خرابیوں کو اجاگر کریں اور خصوصیت سے نوجوان طبقہ کو ان کے ... نقصان سے آگاہ کریں۔ اس طرح ایک طرف حکومت کا قانون دوسری طرف مذہبی اور اخلاقی دباؤ پڑنے سے خوشکن نتائج کی توقع ہو سکتی ہے۔ ورنہ کچھ بعید نہیں کہ یہ ظاہری قوانین اسی رفتار کو اور زیادہ تیز کرنے کا موجب ہوں۔

(۲)

اسی طرح دہلی سٹیٹ میں تین سال کے اندر اندر مکمل نشہ بندی رائج کرنے کے لئے مشاورتی بورڈ نے حسب ذیل سفارشات کی ہیں۔ پہلے اکتوبر سے تمام عادی شراب نوشوں کو رجسٹر ہونا پڑے گا۔ اور ۲۵ سال سے کم عمر کے لئے پرمٹ جاری نہ ہوں گے۔ ۲ اکتوبر سے پبلک مقامات مثلاً کلبوں اور ہوٹلوں میں شراب پینے کی ممانعت ہو گی۔ اس کے بعد تیسرے سال ڈیوٹی بڑھا کر ... کو ... قرار دیکر مکمل نشہ بندی کے ساتھ پروپیگنڈا مہم تیز کر دی جائے گی۔

اگرچہ دنیا کے مختلف حصوں میں اس قسم کی کوششیں ہو ...

# سیلون یونیورسٹی کے طلباء کے وفد خیر سگالی
## کی
## بمبئی میں آمد۔ اور جماعت احمدیہ کی طرف سے ایڈریس

——از مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی مبلغ انچارج صوبہ بمبئی——

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ سلسلہ احمدیہ سیلون کی طرف سے ماہ اپریل کے شروع میں اطلاع ملی۔ کہ سیلون یونیورسٹی کے مسلم طلباء کا ایک وفد گڈول مشن پر پاکستان اور ہندوستان کا دورہ کرے گا۔ اور وہ بمبئی بھی پہنچے گا۔ لیڈر وفد جناب اُدریس صاحب نے بھی براہ راست اطلاع بھجوائی اور درخواست کی۔ کہ قیام بمبئی کے دوران میں اُن کی امداد و راہنمائی کی جائے۔ اس پر احمدیہ مسلم مشن بمبئی کی طرف سے اُن کی آمد پر اُن کی ہر قسم کی امداد کا وعدہ کیا گیا۔ چنانچہ یہ وفد (جو یونیورسٹی کے سات طلباء پر مشتمل تھا) پاکستان اور ہندوستان کے اہم شہروں کا دورہ کرتے ہوئے ۵ارمئی کی صبح کو بمبئی پہنچا۔ بمبئی میں سیلون کے ٹریڈ کمشنر کی بھی یہ خواہش تھی۔ کہ اس وفد کی رہائش کا ہم ہی انتظام کریں۔ چنانچہ خاکسار نے بمعیت جناب ایس۔ ایم۔ یوسف صاحب اس وفد کا اسٹیشن پر استقبال کیا۔ اور ارکان وفد کے قیام و طعام کا انتظام "الحق بلڈنگ" میں کیا گیا۔ بفضلہ تعالےٰ معزز مہمانان اس انتظام پر مطمئن و مسرور تھے۔

### دعوت طعام اور ایڈریس

۱۶ارمئی کی شام کو احمدیہ مشن کی طرف سے وفد کو دعوت طعام دی گئی۔ اور اُس کے بعد اُن کی خدمت میں انگریزی میں ایک ایڈریس پیش کیا گیا۔ جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

جناب اُدریس و معزز ارکان وفد سیلون یونیورسٹی مسلم مشن گڈول مشن۔

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ'

برادران! یہ امر نہایت ہی خوشی و مسرت کا باعث ہے کہ سیلون کے ہمارے مسلم بھائی گڈول مشن (GOOD WILL MISSION) پر ہمارے ملک میں تشریف لائے ہیں۔ آپ اپنے پروگرام کے مطابق اس وقت بمبئی میں ہیں۔ اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں چند یوم کے لئے اپنے دارالتبلیغ میں آپ کی رفاقت حاصل ہوئی ہے میں احمدیہ مسلم مشن بمبئی کی طرف سے آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ کا یہ مختصر سا قیام باہمی محبت اور خوشگوار تعلقات کا باعث بنے۔

میں اس موقعہ سے فائدہ اُٹھاتا ہوا یہ مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ آپ کو احمدیت کے اغراض و مقاصد سے روشناس کرادوں تحریک احمدیت ایک اسلامی تحریک ہے۔ جس کی بنیاد حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام نے ۱۸۸۹ء میں قادیان میں رکھی۔ آپ کا دعوےٰ تھا کہ آپ اس زمانہ کے وہ مامور۔ مہدی اور مسیح موعود ہیں جس کے ظہور کے لئے بانی اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی دعویٰ ماموریت کے بعد آپ زندگی بھر خدمت اسلام اور اصلاح خلق میں مصروف رہے۔ خدا تعالےٰ نے آپ کی کوششوں کو بارآور کیا اور ایک روحانی انقلاب پیدا ہونا شروع ہوگیا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی تائید میں مختلف نشانات بھی ظاہر فرمائے۔

معزز مہمانان! اگر آپ بانی احمدیت حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کی سیرت و سوانح کا بغور مطالعہ فرمائیں گے۔ تو آپ کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ بانیٔ احمدیت کی ساری زندگی خدمت و اسلام میں گذری۔ آپ نے معترضین اسلام کے اعتراضات کے مدلل اور ٹھوس جوابات دیتے ہوئے اسلام اور بانی اسلام کی صحیح تصویر کو دنیا کے سامنے پیش کیا۔

برادران! اس موقعہ پر میں اس امر کی وضاحت بھی کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کے عقائد کی بنیاد قرآن مجید اور احادیث نبویہ پر ہے۔ ہماری شریعت۔ کلمہ اور قبلہ وہی ہے جس کو مسلمانوں کے دوسرے فرقے مانتے ہیں ہاں ایک اہم اختلافی مسئلہ ہمارے اور دیگر مسلمان بھائیوں کے درمیان ظہور مہدی و مسیح موعود کا ہے۔ جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے کہ جماعت احمدیہ ایمان رکھتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق چودھویں صدی کے شروع میں مسیح موعود و مہدی معہود ظاہر ہو چکے ہیں۔ مگر ہنوز باقی مسلمان اُس موعود کے ظہور کے منتظر ہیں۔

مہمانانِ کرام! ہماری جماعت ایک بین الاقوامی حیثیت حاصل کر چکی ہے۔ ہماری جماعت کے افراد دنیا کے ہر گوشہ میں پائے جاتے ہیں اور ہمارے تبلیغی مشن دنیا کے قریباً اہم ممالک مثلاً یورپ۔ ایشیا۔ امریکہ اور دیگر براعظموں میں قائم ہیں۔ جن میں آپ کا ملک سیلون بھی شامل ہے ہماری جماعت نے قرآن مجید کا مختلف زبانوں میں ترجمہ شائع کیا ہے۔ تا متلاشیانِ حق کے لئے صحیح اسلام کی تحقیق میں سہولت و آسانی ہو۔

میں اس موقعہ پر آپ کی خدمت میں جماعت احمدیہ کا لٹریچر پیش کرتے ہوئے امید کرتا ہوں کہ آپ اس کا مطالعہ فرمائیں گے نیز درخواست کرتا ہوں کہ آپ کولمبو (سیلون) میں ہمارے مشنری سے رابطہ پیدا کریں گے تاکہ احمدیت کے بارہ میں مزید معلومات اور روشنی وہاں سے حاصل ہو سکے

آخر میں آپ کی بخیریت واپسی وطن کے لئے دعا گو ہوں۔ خدا تعالےٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو آمین۔

میں ہوں آپ کا

شریف احمد امینی

مشنری انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی

### ایڈریس کا جواب

اس ایڈریس کے جواب میں قائد وفد محترم اُدریس صاحب نے فرمایا کہ

"جماعت احمدیہ نے اپنے ایڈریس میں جن جذبات کا اظہار کیا ہے۔ میں اُن کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ نے اپنے مشن ہاؤس میں ہمارے قیام و طعام کا انتظام کیا۔ جب کہ ہماری حکومت کے نمائندے ایسا انتظام کرنے [illegible] تا مسرور ہے۔ آپ نے جس رنگ میں تحریک احمدیت کو پیش کیا ہے اس سے کئی غلط فہمیاں دور ہوگئیں جو جماعت احمدیہ کے بارہ میں ہمارے دلوں میں تھیں۔ ہم آپ کے پیش کردہ لٹریچر کا مطالعہ کریں گے اور جماعت احمدیہ کے مبلغ سیلون اور آپ سے بھی اپنے تعلقات رکھیں گے۔ آپ نے جس رنگ میں ہمارے ساتھ سلوک کیا وہ ایک صحیح اسلامی نمونہ ہے جس کا اثر ہمارے قلوب پر ہے اور اپنے ملک واپس جا کر بھی ہم اس حسن سلوک کا اظہار کریں گے۔

سیلون طلباء کا یہ وفد صرف اڑھائی یوم بمبئی میں رہا۔ اور مورخہ ۱۷ارمئی ۱۹۶۵ء مدراس میل کے ذریعہ مدراس روانہ ہوگیا۔ اسٹیشن پر جماعت کی طرف سے خاکسار اور جناب ایس۔ ایم۔ یوسف صاحب نے وفد کو الوداع کہا۔

# اخبار عالم احمدیت!

### مولوی نذیر احمد علی صاحب مرحوم
فری ٹاؤن (مغربی افریقہ)

۲۲ر مئی۔ جماعت کے غیر معمولی اجلاس میں الحاج مولوی نذیر احمد علی صاحب کی وفات پر دلی رنج اور پسماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

ربوہ۔ مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالصدر ربوہ کے اجتماع میں نیز جامعۃ المبشرین ربوہ کے اجلاس میں تعزیتی قرار دادیں پاس کی گئیں۔

### ربوہ میں عید

ربوہ میں ۲۵ر مئی۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے خطبہ عید میں فلسفہ عید پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ یہ عید اس خوشی کے اظہار کے لئے ہوتی ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں روزے رکھنے کی توفیق عطا کی جو کہ تقویٰ و طہارت پیدا کرنے کے لئے مقرر ہوئے ہیں۔ بعد دعا امیر جماعت مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

### لندن میں عید

لندن مسجد میں عید نہایت اہتمام سے منائی گئی جس میں قریباً چار صد احباب نے نماز اور دعوتِ طعام میں شرکت کی۔ امام مسجد لندن مکرم مولود احمد خان صاحب نے خطبہ میں روزوں کی اہمیت بیان کرنے کے علاوہ اس امر پر بھی روشنی ڈالی۔ احمدیت اسلام کے روشن مستقبل کی ضامن ہے۔

### راولپنڈی میں درس القرآن

رمضان مبارک میں راولپنڈی درس القرآن کا انتظام کیا گیا جس میں خواتین بھی شریک [illegible] تی تھیں یسا [illegible] سے سو تک حاضری رہی۔

### امریکہ میں عید

مسجد فضل میں احمدیہ مسلم مشن کے زیر اہتمام یکصد سے زائد مسلمانوں نے نماز عید ادا کی۔ مشن کے امام چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر ایم اے نے امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ شام کو کھانے کی تقریب میں مسلم مدعوین کے علاوہ غیر مسلم مہمانوں نے بھی شرکت کی۔

### جامعہ نصرت ربوہ کی سالانہ سپورٹس

۱۰ار مئی کو جامعہ نصرت کی وسیع گراؤنڈ میں کالج کا چوتھا سالانہ ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خواتین، کالج سٹاف کی معزز بیگمات اور چنیوٹ اور ربوہ کی معزز خواتین جو مدعو تھیں تشریف لائیں۔ ان کی نشستوں کے لئے شامیانہ کے نیچے کرسیاں قطاروں میں سجائی گئی تھیں مائیکروفون کا بھی انتظام تھا۔ مہمانوں کے استقبال کے لئے چند طالبات مامور تھیں۔ کالج کے سال اول سے چہارم تک کے لئے الگ الگ جھنڈے بنائے گئے تھے۔ دو بجے تلاوت قرآن مجید کے بعد ڈائرکٹرس صاحبہ محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ

(باقی صفحہ ۶ کالم ۲ پر)

تبلیغ اندرون ہند

# ہمالیہ دھرم سوسائیٹی کے پبلک جلسہ میں احمدیہ مبلغ کی تقریر

۲۲ رمئی کو موسٹہ بنی کی جنرل لائبریری کے میدان میں ہمالیہ دھرم سوسائیٹی کی ایک پبلک میٹنگ ہوئی۔ اس میں شرکت کے لئے اور لیڈروں کے سوا علاوہ کلکتہ سے آل انڈیا ہمالیہ دھرم سوسائیٹی کے وائس پریذیڈنٹ اور بودھ دھرما کے بھکشو بھی آئے تھے۔ اس جلسہ میں مولوی سمیع اللہ صاحب مبلغ بہار کو بھی تقریر کی دعوت آئی تھی۔ چنانچہ مولوی صاحب نے سوا گھنٹہ بودھ دیوجی کے متعلق تقریر کی۔ اتنی مفصل تقریر اور کسی نے نہیں کی تھی۔ انہوں نے ابتداء سے بودھوں اور مسلمانوں کے تعلقات پر روشنی ڈالی۔ بودھ کے نظام تبلیغ اور خدا کے متعلق عقیدہ کا ذکر کیا۔ ان کی تقریر بھکشوؤں اور بودھوں نے بڑی دلچسپی سے سنی۔ خصوصاً گوتم بودھ کا مضمون۔ ایران کا ...بودھ... اور محمد بن قاسم... خلیفہ ولید کا ایک ہزار بھکشوؤں کو بھیک مانگنے کی اجازت دینا۔ ...وغیرہ کی تفصیل بھکشوؤں کے لئے بھی بالکل نئی تھی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بودھ دیو کا جہاں جہاں اور جس جس رنگ میں ذکر کیا ہے وہ بھی سنایا گیا۔ کمیٹی کے آفیسر جو جلسہ میں شریک تھے مولوی صاحب کی تقریر سے بہت خوش ہوئے اور بھکشوؤں نے وعدہ کیا کہ وہ کلکتہ اور گیا کے جلسہ میں بھی شمولیت کی دعوت دیں گے۔ اور ان سے یہ تقریر قلمبند کر دینے کی خواہش ظاہر کی تا اخبار میں شائع کر دی جاسکے۔ والسلام

شیخ عبداللہ بر ... موسٹہ بنی مائینز

## خدام کی آقا سے عقیدت

جماعت یادگیر کی کثیر مستورات و مردوں نے ... رمضان کی ساری رات جاگ کر دعاؤں میں گذاری اور نوافل ادا کئے۔ آخری دعا ۳۰ ررمضان کو ہوئی۔
جماعت احمدیہ یادگیر کی طرف سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں عید مبارک کا تار دیا۔ اور ۲ رپونڈ نذرانہ ہوائی ڈاک منی آرڈر سے بھجوایا۔ تار کے الفاظ یہ تھے:-

"اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی عمر عطا فرمائے عید مبارک
۲ رپونڈ نذرانہ مرسل ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔
"جماعت احمدیہ یادگیر"
خاکسار محمد امین فاضل وکیل یادگیر دکن"

## مالا بار میں نئی جماعت

مکرم مولوی احمد رشید صاحب مبلغ مالا بار نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے Pathapperiyam
پتھپیریم علاقہ مالا بار میں ایک نئی جماعت قائم ہوگئی ہے جس سال قبل وہاں کے ایک نوجوان سی۔ کے علوی صاحب بیعت کر کے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے تھے۔ اس کے بعد وہاں تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ پبلک لیکچر بھی ہوتے رہے۔ اب علوی صاحب کے والد، چھوٹے بھائی، بڑے بھائی اور ایک سکول ماسٹر صاحب داخل سلسلہ احمدیہ ہو چکے ہیں۔ اور اس طرح ایک نئی جماعت قائم ہوگئی ہے۔ الحمدللہ۔

## کشمیر میں

(۱) مولوی شیخ حمید اللہ صاحب مبلغ جماعت احمدیہ کنہ پورہ کشمیر لکھتے ہیں کہ مورخہ ۱۳/۵/۵۵ کو جناب تحصیلدار صاحب کو نگام معہ عملہ کنہ پورہ میں تشریف لائے تو جماعت احمدیہ کنہ پورہ کی طرف سے ان کی خدمت میں کچھ لٹریچر پیش کیا۔ جسے انہوں نے بڑے شوق اور محبت سے قبول کیا اور پڑھنے کا وعدہ فرمایا۔ نیز احمدیت کی تعریف کی۔ موصوف پرہیزگار متقی اور پابند صوم و صلوٰۃ ہیں اور نہایت با اخلاق آدمی ہیں۔
(۲) جماعت احمدیہ کنہ پورہ کے زیر اہتمام ۲۰/۵/۵۵ کو ایک جلسہ تربیتی منعقد ہوا جس میں شیخ حمید اللہ صاحب نے صداقت احمدیت کے موضوع پر تقریر کی۔ اور افراد جماعت کو روزوں کی غرض و غایت سمجھائی نیز مرکز کی مالی مشکلات کی طرف توجہ دلا کر چندوں میں باقاعدگی اور دعاؤں کی تلقین کی گئی علاوہ ازیں حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور بخیریت واپسی کیلئے دعائیں کی گئیں

## اخبار عالم احمدیت بقیہ صفحہ ۵

حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا۔ بعدہٗ کالج کی طالبات نے اپنے جھنڈے تھامے مارچ پاسٹ کیا۔ جس کے دوران میں ایک طالبہ لاؤڈ سپیکر پر ایک ترانہ ترنم سے پڑھتی رہیں۔ اور بعد ازاں مختلف کھیلوں اور نیٹ بال کے مقابلے ہوئے۔
نوٹ:- قارئین پر یہ امر واضح رہے کہ جماعت احمدیہ اسلامی پردہ کی پوری طرح پابند ہے۔ اور جیسا کہ رپورٹ سے بھی ظاہر ہے کسی ایسی تقریب میں مرد شامل نہیں ہوتے یہ امر دوسروں کے لئے نمونہ ہے۔

### کارگذاری لجنہ اماء اللہ بابت مارچ

پنجاب۔ سندھ اور صوبہ سرحد کی لجنات کی رپورٹیں موصول ہوئیں۔ جن سے یہ ظاہر ہے کہ بچوں کو قرآن مجید ناظرہ پڑھانے۔ لڑکوں اور مستورات کو قرآن کریم ناظرہ اور اردو اور نماز پڑھانے کی طرف توجہ دی گئی۔ بیماروں کی عیادت کی گئی اور غریبوں کی نقدی غلہ اور پارچات سے امداد دی گئی۔ اور مسافروں کو کھانا کھلایا گیا۔ ان پڑھ عورتوں کو خطوط لکھ کر دیئے گئے۔ عزا پرسی کے علاوہ ایسے مواقع پر کھانے کا انتظام کیا گیا۔ پردہ کی پابندی۔ نمازوں کی باقاعدگی۔ احکام شریعت کی پیروی جھوٹ سے پرہیز۔ دیانتداری کے اختیار کرنے کی تلقین کی گئی۔ رسائل الفرقان۔ خالد۔ مصباح اور الفضل اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ کی گئی۔ ۴۳۰ روپے چندہ جمع کیا گیا بھارت کی لجنات بھی بیدار ہوں۔

**ولادت** قادیان ۱ رجون۔ مکرم مولوی عبدالقادر صاحب دہلوی (معاون ناظر امور عامہ) کے ہاں دوسرا بچہ تولد ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور قرۃ العین و خادم دین بنائے آمین۔

## حضور ایدہ اللہ کے رویا بقیہ صفحہ ۳

کہ میر درد ؒ کھو میں تم کو طریقہ ناصریہ کی تعلیم دیتا ہوں یہ طریقہ آئندہ سب طریقوں سے اونچا رہے گا اور قیامت تک چلے گا۔ اور آخر میں یہ مہدی آخر الزمان کے طریقہ میں جذب ہو جائے گا۔ سو اس پیشگوئی کے مطابق جو کوئی سو سال پہلے ہوئی تھی۔ اور کتابوں میں شائع ہو چکی ہے حضرت ام المومنین پیدا ہوئیں۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیاہی گئیں۔ اسی طرح خواجہ میر درد صاحب کے منہ سے جو پیشگوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروائی تھی۔ اس کا ایک حصہ حضرت ام المومنین ؓ کے ذریعہ سے پورا ہوا۔ اس کے بعد آپ کے بطن سے اور حضرت مہدی آخر الزمان کی نسل سے میں پیدا ہوا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا دوسرا حصہ میرے ذریعہ سے پورا ہوا پس میں اس پیشگوئی کے مطابق بھی اللہ تعالیٰ کا ایک نشان ہوں۔ میں نے دیکھا کہ میرے اس بیان سے اس مصری یا یورپین کے چہرے پر آثار تعجب و حیرت پیدا ہوئے۔ گویا کہ اس نے معلوم کر لیا کہ اسلام میں اظہار غیب کا ایک لمبا سلسلہ جاری ہے۔ جو سینکڑوں سال سے چلا آرہا ہے۔ اور ختم نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ کے نشانات متواتر اس کی تائید میں ظاہر ہوتے ہیں۔ فسبحان الذی اخزی الاعادی۔

**مرزا محمود احمد**

**زائرین** مندرجہ ذیل احباب زیارت قادیان کے لئے تشریف لائے:-
(۱) ۲۲ راپریل منٹگمری سے حمید احمد صاحب (ہمشیر بھائی شیر محمد صاحب صحابی) اور ملک محمد شریف صاحب (برادر زادہ حضرت حافظ حامد علی صاحب ؓ) (۲) ۲۴ راپریل ربوہ سے محترمہ شمیم خاتون صاحبہ (اہلیہ مولوی غلام احمد صاحب بدوملہوی) لاہور سے اقبال احمد خان صاحب مع اہل و عیال (از اقارب شیخ عبدالحمید صاحب عاجز) خدا بخش صاحب (برادر عبدالکریم صاحب) اہلیہ محترمہ سید محمد شریف صاحب و اہلیہ محترمہ ماسٹر نثار احمد صاحب (۳) ۲۷ راپریل اہلیہ محترمہ مسز ہدایت اللہ صاحب (۴) ۵ رمئی سرگودھا (گوجرانوالہ) سے ملک عبدالکریم صاحب و ... بشیر احمد صاحب ناصر (۵) ۹ رمئی لاہور سے مرزا محمد شفیع صاحب مع اہل و عیال۔ مرزا سعید احمد صاحب اور کراچی سے عبدالسمیع صاحب۔ عبدالباسط صاحب بجمہ صاحبہ۔ ثریا صاحبہ (بچگان عبدالقادر صاحب پسر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی)

مندرجہ ذیل احباب واپس تشریف لے گئے
(۱) ۲۰ راپریل۔ مختار احمد صاحب ہاشمی (۲) ۲۱ راپریل صدیقہ بیگم صاحبہ (۳) ۲۲ راپریل حمید احمد صاحب و ملک محمد شریف صاحب (۴) ... اپریل چوہدری حنیف احمد و ناصر احمد صاحب (۵) ۲۴ راپریل ملک محمد ابراہیم صاحب (۶) ۲۸ راپریل اقبال احمد خان صاحب مع اہل و عیال (۷) ۳۰ راپریل خدا بخش صاحب (۸) ۵ رمئی سعیدہ بیگم صاحبہ (۹) ۱ رمئی اللہ بخش صاحب۔

# اسّی گنا منافع

ایک تاجر موہوم منافع کی خاطر تجارت پر بے دریغ روپیہ خرچ کر دیتا ہے۔ ایک زمیندار افزائش پیداوار کی موہوم امید پر کڑا کے کی سردیوں اور شدت کی گرمیوں کو برداشت کرتا اور بیج پھینکتا ہے کسی نوجوان سے ڈگریوں اور حصول ملازمت کی خاطر سالہا سال تک دماغ سوزی اور کالج تک سے اخراجات کثیر برداشت کرنے کے باوجود نہیں کہا جا سکتا کہ وہ حسب منشاء کامیابی کا منہ دیکھ بھی سکے گا۔ یعنی باوجود یقینی علم حاصل نہ ہونے کے محض موہوم امیدوں پر انسان یہ سب کچھ کرتا چلا آیا ہے اور پھر اگر حسب منشاء کامیابی حاصل ہو بھی جائے۔ تو پھر بھی نہیں کہا جا سکتا کہ اُسے یہ کامیابی دم واپسیں تک حاصل رہے گی بھی۔ کیونکہ بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ ادھر کامیابی حاصل ہوئی ادھر ہارٹ فیل ہو گیا گویا ساری کی ساری محنت ہی اکارت گئی

## ایک اور صرف ایک ہی

بیوپار ایسا ہے جس میں یقینی طور پر خسارہ کا کوئی بھی پہلو نہیں۔ بلکہ یقیناً اسّی گنا منافع ملتا ہے! اور پھر لطف یہ کہ اس منافع کا تعلق ابد الآباد تک قائم رہتا ہے۔ ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

تاریخ شاہد ہے اور اس زمانہ میں ہزارہا مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں کہ جو شخص نے خدا تعالیٰ کے ساتھ سودا کیا اُسے دنیا میں دس اور آخرت میں ستر گنا سے بھی زیادہ منافع ملا۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنے والا ہر لحاظ سے فائدہ میں رہا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا ہی سودا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر بیت المال قادیان)

# موصی صاحبان توجہ فرمائیں

موصی احباب کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مالی سال ۵۵-۱۹۵۴ء کے خاتمہ پر گذر سے ہوئے سال کے لئے "فارم رپورٹ اصل آمد" دفتر وصیت کی طرف سے موصی حضرات کی خدمت میں بھیجے جاتے ہیں۔ اکثر احباب کو یہ دھوکا لگتا ہے کہ شاید یہ فارم نئے مالی سال کے لئے ہیں۔ حالانکہ فارم پر واضح طور پر لکھا ہوا ہوتا ہے کہ "آمد از یکم مئی ۱۹۵۴ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۵ء" سو احباب اس بات کو یاد رکھیں کہ جو فارم ان کی خدمت میں بھیجے جا رہے ہیں وہ گذشتہ مالی سال کی آمد کی رپورٹ کے لئے ہیں نہ کہ سال رواں کے لئے۔

نیز دوستوں سے یہ بھی گذارش ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جلد سے جلد فارم پُر کر کے دفتر میں واپس کئے جائیں تاکہ دفتر حساب مکمل کر سکے۔

خاکسار سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

# جملہ مبلغین ہند کی خدمت میں گذارش

جیسا کہ قبل ازیں نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے کئی بار اعلان کیا جا چکا ہے اور صدر انجمن احمدیہ کے مطبوعہ قواعد و ضوابط میں بھی یہ حکم موجود ہے۔ کہ مبلغین جس طرح اپنے حلقوں میں تبلیغی امور کے لئے ذمہ دار ہیں اسی طرح وہ جماعتوں کے تعلیمی و تربیتی امور کے لئے بھی ذمہ دار ہیں۔ اور ان کا فرض ہے کہ تبلیغ کے ساتھ جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا کام بھی سر انجام دیں اور اپنی کارگذاری سے نظارت ہذا کو مطلع کرتے رہیں۔ اس غرض کے لئے مبلغین کی خدمت میں فارم بھی بھجوائے جا چکے ہیں جن کے پاس فارم موجود نہ ہوں وہ نظارت ہذا کو لکھ کر منگوا لیں اور اپنی کارروائی کی باقاعدہ ماہوار رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

# گورداسپور ضلع کانگرس کا انتخاب

گورداسپور ضلع کانگرس کے عہدہ داروں کے انتخاب کے سلسلہ میں گذشتہ چند دن تک بہت گہما گہمی رہی ہے۔ صدر۔ جنرل سیکرٹری اور خزانچی کے عہدوں کے لئے شدید مقابلہ ہوا جس میں علی الترتیب پنڈت گورکھناتھ صاحب (ایم ایل اے) مسٹر دید صاحب اور لالہ اننت رام صاحب کامیاب ہوئے۔ منڈالی (تحصیل) کانگرس کے انتخاب میں بھی انہی کے رفقاء کامیاب ہوئے ہیں۔

# دورہ پروگرام مکرم منشی عبد الرحیم صاحب ثانی انسپکٹر بیت المال

مندرجہ ذیل جماعتہائے احمدیہ حلقہ یو پی اور بہار کے عہدیداران مال، پریذیڈنٹ صاحبان کو اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مکرم منشی عبد الرحیم صاحب ثانی انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ماہ جون ۱۹۵۵ء میں بغرض معائنہ حسابات و وصولی چندہ جات اور نظارت ہذا سے متعلقہ دیگر امور کی انجام دہی کے لئے دورہ کریں گے توقع کی جاتی ہے کہ متعلقہ عہدیداران مال انسپکٹر صاحب موصوف سے اس سلسلہ میں پورا پورا تعاون کر کے ممنون فرماویں گے۔ (ناظر بیت المال قادیان)

| نمبر شمار | روانگی از جماعت | تاریخ روانگی | رسیدگی در جماعت | تاریخ رسیدگی |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | کانپور | ۵۵-۶-۵ | رائکھڑ | ۵۵-۶-۵ |
| ۲ | رائکھڑ | ۵۵-۶-۱۰ | کشن گڑھ | ۵۵-۶-۱۱ |
| ۳ | کشن گڑھ | ۵۵-۶-۱۳ | جے پور | ۵۵-۱-۱۳ |
| ۴ | جے پور | ۵۵-۶-۱۶ | سانڈھن | ۵۵-۶-۱۶ |
| ۵ | سانڈھن | ۵۵-۶-۱۹ | صالح نگر | ۵۵-۶-۱۹ |
| ۶ | صالح نگر | ۵۵-۶-۲۲ | علی پور کھیڑہ | ۵۵-۶-۲۲ |
| ۷ | علی پور کھیڑہ | ۵۵-۶-۲۳ | ننگلہ گھنو | ۵۵-۶-۲۳ |
| ۸ | ننگلہ گھنو | ۵۵-۶-۲۵ | بنارس | ۵۵-۶-۲۶ |
| ۹ | بنارس | ۵۵-۶-۲۷ | پٹنہ | ۵۵-۶-۲۸ |
| ۱۰ | پٹنہ | ۵۵-۶-۲۹ | مظفر پور | ۵۵-۶-۲۹ |

# جملہ صدر صاحبان و سیکرٹریان تبلیغ جماعتہائے ہند کی توجہ کے لئے

جماعتوں میں سیکرٹریان تبلیغ کا انتخاب اس لئے عمل میں لایا جاتا ہے کہ وہ جماعت کی مقامی تبلیغی کارروائیوں سے مرکز کو آگاہ رکھیں اور تبلیغ کے لئے مرکز سے ہدایات اور لٹریچر حاصل کرتے رہیں مگر افسوس کہ سوائے چند جماعتوں کے کسی جماعت کے سیکرٹری تبلیغ کی رپورٹ موصول نہیں ہو رہی ہے سیکرٹریان تبلیغ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے فرض کو پہچان کر اس کی ادائیگی کی پوری کوشش کریں۔ نیز صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ سیکرٹریان تبلیغ کو رپورٹ بھجوانے کے لئے توجہ دلاتے رہیں۔ اور جو سیکرٹری توجہ دلانے کے باوجود بھی اپنا فرض ادا نہ کریں انہیں فوراً عہدہ سے الگ کر کے دوسرے سیکرٹری کا انتخاب عمل میں لا کر مرکز سے منظوری حاصل کریں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ قادیان)

# اسلام کو یورپ اور امریکہ میں سمجھنے کی کوشش نہیں کی گئی

کراچی ۱۷ مئی مشہور ماہنامہ "ریڈرز ڈائجسٹ" اور ترقی پسندانہ نظریات پر روشنی ڈالتے ہوئے کی مئی ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں جیمز مشینر نے "اسلام کے بارے میں غلط نظریات" کے عنوان سے ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں اس بات پر اظہار حیرت کیا گیا ہے کہ دنیا میں ۴۰ کروڑ فرزندان توحید کی موجودگی اور کرۂ ارض کے انتہائی اہم مقامات پر ان کے قبضے کے باوجود اسلام ایک ایسا مذہب ہے جسے یورپ اور امریکہ میں بہت کم سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

حالانکہ اسلام عیسائیت کے بہت زیادہ قریب ہے۔ محمد (صلعم) نے اپنی غیر معمولی شخصیت کے بل بوتے پر عرب اور مشرق کی زندگی میں انقلاب برپا کر دیا۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے تمام پرانے طلسموں کو پارہ پارہ کر دیا۔ اور وحدانیت پر مبنی عقیدے کی بنا استوار کی فاضل مضمون نگار نے اسلام کی تعلیمات بتایا ہے کہ قرآن ایک ایسی کتاب ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جاتی ہے اور جو انسانی معاشرہ پر سب سے زیادہ اثر انداز ہوئی ہے۔ دنیا کا کوئی مذہب اسلام کی سی تیزی کے ساتھ نہیں پھیلا۔ مغربیوں کا یہ خیال بالکل غلط ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے بلکہ یہ ضمیر کی آزادی کا درس تھا جس نے اسے مقبول بنایا۔

مضمون نگار نے آگے چل کر لکھا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ بعد کے اسلامی رہنماؤں کی غلط روش نے مسلم عوام کو اسلامی تعلیمات سے بہت دور کر دیا۔ لیکن ایسے تاریک ادوار توسیعیت کے عہد میں بھی موجود ہیں۔ اسلام کی عظمت کو سمجھنے کے لئے جمہوریہ مصر، پاکستان اور انڈونیشیا کی اُبھرتی ہوئی طاقت کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

(ڈیلی گزٹ۔ لاہور)

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی ۴ رجون - وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو روس یوگوسلاویہ اور مشرقی یورپ کے ممالک کے ایک ماہ کے تاریخی دورہ پر جانے کے لئے دہلی سے پونہ روانہ ہوگئے - راشٹرپتی کا خاص ہوائی جہاز آپ کو لے کر آٹھ بجے صبح سے پالم کے ہوائی اڈہ سے روانہ ہوا - آپ کے ساتھ شریمتی اندرا گاندھی بھی تھیں - آپ کے ساتھ روس جانے والے افسر آپ کو بمبئی میں آملیں گے -

قاہرہ ۵ - ۴ رجون مصری اخبارات نے انکشاف کیا ہے کہ وزیر اعظم مصر کرنل ناصر نے اتحادی سبھا کے فلسطین کے جنگ بندی کمیشن کی وساطت سے اسرائیل کو وارننگ دے دی ہے کہ اگر اب غازا کے علاقہ پر حملہ ہوا - تو مصر اسے اپنے خلاف اعلان جنگ سمجھے گا - اور اگر اب اسرائیل کے ساتھ مصر کی جنگ شروع ہوئی - تو ۱۹۴۸ء جیسی جنگ نہ ہوگی - آپ نے اتحادی سبھا کے چیف نمائندہ کو کہا کہ ہم یہ نہیں کر سکتے کہ ہم پر حملے ہوتے رہیں اور ہم ہاتھ باندھے کھڑے رہیں - اس وقت کوئی طاقت ہمیں آزادانہ اقدام سے نہ روک سکے گی - اب آئیں یہ لمبی نہ ہوسکے دوں گا کہ ٹیو بار بار عارضی جنگ بندی معاہدہ کئے اپنے فیصلے کرکے بین بر صرف ایک ہی فریق عمل کرے - اپنی فوجوں کو دھوکہ نہ کھانے دوں گا -

اتحادی نمائندہ جنرل برنز نے کہا کہ غازا میں موجودہ حال نہایت نازک ہے - تب کرنل ناصر نے کہا اگر اس بار کوئی ایسی کوشش ہوئی تو مصر اور اسرائیل کے درمیان پوری طرح جنگ چھڑ جائے گی -

جالندھر - ۴ رجون افسوس پنجاب کے کرنل دیوان حکومت رائے کرکٹ قابو بندہ ہونے سے وفات پاگئے ہیں - وہ آجکل دہلی میں رہا کرتے تھے - جہاں انہوں نے لاہور کا سر گنگا رام ہسپتال پھر سے شروع کیا تھا - اور اس کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تھے - وہ اس ہسپتال کے روح رواں تھے -

نئی دہلی - ۳ رجون - راشٹرپتی راجندر پرشاد نے ایک آرڈیننس کی رو سے مغویہ عورتوں کی برآمد و بازیابی ایکٹ کی میعاد جو ۳۱ رمئی کو ختم ہوگئی تھی - ۳۰ رنومبر تک بڑھا دی ہے -

ٹورنٹو - ۳ رجون - ٹورنٹو میں کینیڈا کی طرف سے جو بین الاقوامی تجارتی میلہ منعقد ہو رہا ہے - نمائش میں ہندوستان کے ہائی کمیشن کی طرف سے چار سٹال قائم کئے گئے ہیں جن میں ہندوستان کی بنی ہوئی مختلف اشیاء اور دستکاریوں کا سامان رکھا گیا ہے - ان اشیاء میں ہیٹ، جوتے، کمروں کی آرائش کا سامان - بنارسی ساڑھیاں جن پر سونے چاندی کا کام کیا گیا ہے - اور ہندوستانی کارخانوں میں تیار شدہ کپڑا شامل ہے -

واشنگٹن - ۳ رجون - امریکن سینٹ نے غیر ملکی امداد کے بل کی منظوری دے دی ہے - اس بل کے ماتحت مختلف ممالک کو ۳ ارب ۰ اکرو ڑ ۸۰ لاکھ ڈالر امداد دی جائے گی -

پٹیالہ - ۱ رجون آل انڈیا کھادی اینڈ ویلیج انڈسٹریز کی طرف سے ۱۲۰ اشخاص کو دیا سلائی تیار کرنے کی ٹریننگ دی جائے گی - ٹریننگ کا عرصہ دو سال کا ہے ٹریننگ حاصل کرنے والے اشخاص دیا سلائی گھریلو دستکاری کے طور پر تیار کریں گے -

لندن - یکم جون - برطانیہ میں سرکاری طور پر ہنگامی حالات کے اعلان کی وجہ سے برطانیہ کے فضائیہ کو ڈاک کی تقسیم کا کام سپرد کر دیا گیا ہے - یہ وہ ڈاک ہے جو بہت اہم اور ضروری ہے - کیونکہ آج ہڑتال کا چوتھا دن ہے اور بہت سی ضروری اشیاء کا غذات ادھر سے ادھر منتقل ہونے ضروری تھے -

تقریباً ڈھائی سو لاریوں کے چلانے کے لئے بھی فوجی امداد طلب کر لی گئی ہے - برطانیہ میں اسٹاک و کرو ڑ بچاس لاکھ خطوط یومیہ ڈاک خانوں میں ڈالے جاتے ہیں - ریل کی ہڑتال کے ساتھ ساتھ مزدوروں کی ہڑتال کا سلسلہ بھی جاری ہے - جس کی امداد کے لئے شاہی بحری بیڑہ بھی تیار کر دیا گیا ہے - حکومت برطانیہ نے ابھی تک ریلوے انجنوں کو چلانے کے لئے فوجی امداد طلب نہیں کی ہے -

ملکہ الزبتھ نے اپنی اسکاٹش رہائش گاہ بالمورل سے ہنگامی حالات کا اعلان کیا اور ۲۵ نئے قوانین کے ذریعہ موجودہ حکومت کو اختیارات تفویض کر دیئے ہیں تاکہ وہ ہنگامی حالات کا مقابلہ کر سکے -

پیرس - یکم جون - فرانس کے ماہرین نے ایک نیا راکٹ ایجاد کیا ہے - جس میں صرف ایک جیٹ سے کام لیا جاتا ہے - اس نو ایجاد راکٹ کا تجربہ کیا گیا جو کامیاب رہا -

راکٹ کا نام اسٹیلو ری ایکٹر ہے - اس نے عبوری طور پر نہایت تیزی سے پرواز کی اور آواز کی حد سے گزر گیا - اس کی رفتار ۱۶۲۵ میل فی گھنٹہ تھی - فرانسیسی ماہرین چند سال سے اس کی تیاری میں مصروف تھے -

بمبئی - یکم جون - گورنر بمبئی ڈاکٹر ہرے کرشنا مہتاب کی تجویز کے مطابق مشہور مرہٹہ لیڈر شیواجی کی ایک یادگار ایک لاکھ روپیہ کی لاگت سے پرتاپ گڑھ کے مشہور قلعہ میں شیواجی کے یوم ولادت ماہ اپریل ۱۹۵۶ء سے قبل قائم کر دی جائے گی - اس یادگار میں شیواجی کا مجسمہ - نصف جسم سپاہیوں کے لئے ریسٹ ہاؤس اور ایک چھوٹا سا میدان تعمیر کیا جائے گا - اس کام کے لئے سات افراد پر مشتمل ایک کمیٹی بھی بنائی گئی ہے - جس کے چیئرمین مسٹر ایم - این - نائک نمبالکر ہیں جو فراہمی سرمایہ اور تعمیر وغیرہ کا کام کرے گی -

نئی دہلی - کل شام آل انڈیا ریڈیو سے ریلوے منسٹر لال بہادر شاستری نے اپنی ایک نشری تقریر میں اعلان کیا کہ آئندہ چند ماہ کے اندر ہندوستانی ریلوے لائنوں پر دو گنگیاری جنتا گاڑیاں چلائی جائیں گی جن میں ایک شخص ایک سرے سے دوسرے سرے تک جا سکے گا -

ان گاڑیوں میں تیسرے درجے کے مسافروں کی دیکھ بھال اور انہیں زیادہ سے زیادہ آسانیاں فراہم کرنے کے لئے کنڈکٹر مقرر کئے جائیں گے - ریلوے منسٹر سواریوں کے لئے آسانیاں کے عنوان پر تقریر کر رہے تھے - انہوں نے مزید کہا کہ ڈائننگ کاروں کی نئی طرز پر اصلاح کی جائے گی تاکہ سستی قیمت پر کھانا مل سکے -

لندن - ۲ رجون - ٹریڈ یونین لیڈروں نے قومی ریلوے ہڑتال کو ختم کرنے کے سلسلہ میں دوڑ دھوپ شروع کر دی ہے - اس ہڑتال سے برطانیہ میں ہنگامی حال پیدا ہوگئی ہے - اور بے روزگاری کا زبردست خطرہ پیدا ہوگیا ہے -

ٹریڈ یونین کانگرس کے لیڈروں کی ایک کانفرنس میں اس بات پر غور و خوض کیا گیا کہ ہڑتال سے پیدا شدہ صورت حالات کو کس طرح سلجھایا جائے - اگر ہڑتال ایک ہفتہ سے زیادہ جاری رہے گی - تو تمام فیکٹریوں کے دروازے مزدوروں کے لئے بند ہو جائیں گے - اس وقت فیکٹریوں میں کچے مال کی کمی کے باعث اوور ٹائم کام بند ہوگیا ہے -

حکومت اسباب کی کوشش کر رہی ہے کہ ٹرکوں کے ذریعہ نقل و حمل سے مال کی سپلائی قائم رہے ریل کی ہڑتال ایسوسی ایٹڈ سوسائٹی آف لوکو موٹو انجینئرز اینڈ فائرمین کے زیر ہدایت چل رہی ہے جس کے ممبروں کی تعداد ستر ہزار ہے اور ۱/۲ ڈرائیور اور فائرمین اسی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں - باقی ۱/۲ ڈرائیور اور فائرمین نیشنل یونین آف ریلوے منز سے تعلق رکھتے ہیں جو ہڑتال کے خلاف ہے - اس انجمن سے تعلق رکھنے والے ڈرائیور لوگ کچھ ریلیں چلا رہے ہیں

## حضور کی صحت بقیہ ص ۱

۲۵ رمئی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کچھ نقرس کی شکایت ہے جس کی وجہ سے آج حضور بے چینی محسوس کرتے رہے

۲۶ رمئی - آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر اور بشاش رہی

۲۷ رمئی - حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت نسبتاً بہتر ہے - حضور نے آج خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا (جو آئندہ اشاعت میں درج کیا جائے گا)

۲۸ رمئی - حضور ایدہ اللہ کی صحت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہو رہی ہے - ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چاقو کی نوک نے جو اندر رہ گئی تھی گردن میں اپنی جگہ بنالی ہے اور ایک ریشہ دار پردہ (فائبرس ٹیشو) اس کے ارد گرد بن گیا ہے اسلئے اب اپریشن کی ضرورت نہیں - آج چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب ہیگ (ہالینڈ) سے یہاں تشریف لائے -

۲۹ رمئی - آج حضور صبح کے ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے درمیانی عرصہ میں سیر کی غرض سے موٹر کار میں باہر تشریف لے گئے - دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بشاش رہی - اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے -

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں -